فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۱۴ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۷/۱۲ | ۳۰ ظہور ۱۳۳۷ھش ۳۰ اگست ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کچھ ضعف کی شکایت ہے"

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

”چین عنقریب فارموسا پر حملہ کرے گا“ پیکنگ ریڈیو کا اعلان

ساحلی جزیرہ میں کومنتانگ کی فوجوں کو ہتھیار ڈالنے کا الٹی میٹم

ٹاپئے ۲۹ اگست پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ چین عنقریب فارموسا پر بھی حملہ کردے گا۔ کل ایک ساحلی جزیرہ میں چینی فوج نے کومنتانگ کی فوجوں کو متنبہ کیا کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ نیز انہیں خبردار کیا گیا کہ اب کمیونسٹ فوجوں کا ان جزائر میں اتر جانا یقینی ہے۔ کیونکہ انہوں نے ان کے اردگرد گھیرا ڈال کر تمام بحری راستے روک دیئے ہیں۔

کل کومنتانگ کے فوجی ہائی کمان کے ترجمان نے ہتھیار رکھ دینے کے سلسلہ میں کمیونسٹ فوجوں کی دھمکی کا ذکر کرتے ہوئے کہا اگر ضرورت ہوئی تو ہم چین خاص پر حملہ کر دیں گے۔ ادھر جنوبی کوریا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ کومنتانگ اور کمیونسٹ چین کے درمیان باقاعدہ جنگ چھڑ جانے کی صورت میں جنوبی کوریا فارموسا کو بچانے میں کومنتانگ کی امداد کرے گا۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے واشنگٹن میں ہتھیار ڈالنے کی دھمکی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس سے دوسروں کے علاقوں پر قبضہ کرنے سے متعلق کمیونسٹ چین کی جارحانہ پالیسی کا پتہ چلتا ہے۔ ترجمان نے کہا کمیونسٹ چین کی ساحلی جزیروں پر گولہ باری براہ راست جارحانہ کارروائی ہے۔ اس کے بھیانک نتائج نکل سکتے ہیں۔ کل تائپے ریڈیو نے بتایا کہ کومنتانگ اور امریکہ کے فوجی لیڈروں کی ملاقات ہوئی جس میں ساحلی جزائر پر کمیونسٹ حملوں کی وجہ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا گیا چینی توپوں نے جزائر کیموئے اور متسو پر کل بھی گولہ باری کی۔ کومنتانگ کی فوجوں نے بھی جواب میں گولے پھینکے گولہ باری کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ رات کو دونوں طرف نسبتاً خاموشی رہی۔ اور دونوں ایک دوسرے پر اکا دکا گولہ پھینکتے رہے۔

الجزائری حریت پسندوں نے ریل گاڑی کو بارود سے اڑا دیا

فرانس میں تین ہزار الجزائری گرفتار کر لئے گئے

الجزائر ۲۹ اگست۔ کل مشرقی الجزائر میں حریت پسندوں کی ایک پارٹی نے فوجی سامان سے لدی ہوئی ایک ریل گاڑی کو بارود سے اڑا دیا اس حادثے میں دو فوجی اور عملے کے دو افراد بھی ہلاک ہو گئے۔ کل اس حادثے کے بعد فرانسیسی حکام نے بتایا کہ چالیس قوم پرستوں پر قابو پا لیا گیا ہے۔ کل شمالی فرانس میں الجزائری حریت پسندوں اور پولیس کے درمیان ایک جھڑپ ہوئی جس میں ایک الجزائری ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا ہلاک ہونے والے الجزائری حریت پسندوں کو دھڑا دھڑ گرفتار کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ ۳۶ گھنٹوں میں قریباً ۳ ہزار الجزائری گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس غیر معین مدت کے لئے ملتوی ہو گیا

لاہور ۲۹ اگست۔ گزشتہ رات مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ تین اجلاسوں میں ۲۱ بل منظور کئے گئے۔

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب کی علالت اور درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج لاہور سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی آپ دل کی بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترمہ بیگم صاحبہ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

شاہ حسین اور مسٹر ہیمرشولڈ کے درمیان مزید بات چیت

عمان ۲۹ اگست۔ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے اردن کے شاہ حسین اور وزیر اعظم سمیع الرفاعی سے کل بات چیت کی۔ اس ملاقات میں سمیع الرفاعی نے مسٹر ہیمرشولڈ کو بتایا کہ برطانوی فوجوں کو اس وقت تک اردن سے جانے کے لئے نہیں کہا جائے گا جب تک کہ اردن کے اندرونی اور بیرونی خطرات کے استیصال کے بارہ میں پورا اطمینان نہیں ہو جائے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۵۲ء

فریضۂ تبلیغ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک موقعہ پر مجاہدین کا انتخاب فرما رہے تھے۔ کئی ایک کم عمر لڑکے بھی شوق جہاد میں مجاہدین میں شامل ہونے کے لئے آگے آ گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدو قامت اور عمر کے اندازے سے انتخاب کرنا شروع کیا۔ ایک لڑکا جو انتخاب میں نہ آ سکا، بہت مضطرب ہوا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے استدعا کی کہ اسے بھی شامل کر لیا جائے۔ اسے بتایا گیا کہ اس کی عمر چھوٹی ہے۔ اس لئے وہ شامل نہیں ہو سکتا۔ مگر وہ مصر ہوا اور کہنے لگا۔ کہ فلاں لڑکے سے جو منتخب ہوا ہے اسکی کشتی کرائی جائے، اگر اسے پچھاڑ دے تو اسکو بھی لے لیا جائے۔ چنانچہ اس شرط پر دونوں کی کشتی کرائی گئی۔ اور اس نے واقعی پچھاڑ دیا۔ اس طرح اس کو بھی شامل کر لیا گیا۔

یہ اس شوق جہاد کی ایک مثال ہے۔ جس سے اسلام نے ایمان لانے والوں کو سرشار کر دیا تھا۔ نہ صرف جوان مرد بلکہ بوڑھے اور بچے بھی جہاد میں حصہ لینے کو اپنی سعادت خیال کرتے تھے۔ شوق کی ایک آگ تھی جو دلوں کو لگا دی گئی تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ جب کسی قوم کے دن پھرتے ہیں اور اللہ تعالےٰ اس کو اٹھانا چاہتا ہے۔ تو اسکے مردوں عورتوں بچوں اور بوڑھوں کے دل نئی زندگی کے ارمانوں سے بھر جاتے ہیں۔ اور سب مل کر قوم کی کایا پلٹ کے رکھ دیتے ہیں۔ خاص کر الٰہی جماعتوں کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے کام کے لئے ہمہ تن قربانی بن جاتی ہیں۔ اور جماعت کا ہر ایک رکن اپنی جگہ ہمت و جرأت کا ایک مرکز بن جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا بھی یہی دعوےٰ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے تبلیغ اسلام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ چنانچہ اس جماعت کی تاریخ ایسے ایسے ایمان افروز واقعات سے پُر ہے کہ کس طرح تبلیغ کے لئے جماعت نے اجتماعی اور انفرادی قربانیاں کی ہیں۔ اور اس کے نہ صرف مرد بلکہ عورتیں نہ صرف عورتیں بلکہ بچے بھی تبلیغ کے نشہ سے سرشار ہیں۔

پچھلے فسادات پنجاب میں جب احراریے اور مودودیے بزعم خود حق کو مٹانے کے لئے اٹھے تھے۔ ان دنوں کی بات ہے کہ ایک مرکزی وزیر پاکستان نے لاہور میں ایک پریس کانفرنس بلائی۔ اسی کانفرنس کے دوران میں حکومت پر یہ انکشاف بھی ہوا تھا۔ کہ بعض عاقبت نا اندیش ذمہ دار لوگ بھی اس آگ کو بھڑکانے میں پیش پیش ہیں۔ خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا اس کانفرنس میں بعض اخبار نویسوں نے جو شورش میں حصہ لے رہے تھے وزیر مذکور سے کہا۔ کہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں تبلیغ کی مہم چلائیں۔ اس پر وزیر مذکور نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا اور کہا کہ آپ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کہنے لگے کہ جن دنوں میں کالج میں ملازم تھا میرے ایک احمدی دوست تھے۔ جن کے ساتھ بڑے نزدیکی مراسم تھے۔ جب اس دوست سے ملنے جاتا ان کا ایک نو دس سال کا بچہ مجھے تبلیغ کیا کرتا۔ ایک دن میں نے اسے کہا دیکھو تم ابھی بچے ہو۔ فرض کرو بحث میں تم ہار جاتے ہو، اور میرا عقیدہ اختیار کر لیتے ہو۔ اور تمہارا باپ ناراض ہو کر تمہیں گھر سے نکال دیتا ہے ابھی تم چھٹی ساتویں میں تعلیم پاتے ہو۔ تم کوئی کام نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں تمہارا کیا حال ہو گا۔ لیکن اگر میں تمہارا عقیدہ اختیار کر لوں۔ تو چونکہ میں کماتا ہوں مجھے کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ یہ بات بچے کے دل کو لگی۔ اور اس نے تبلیغ کرنا چھوڑ دیا۔ اس پر کئی سال گزر گئے۔ ایک دن اچانک مجھے اس کا خط ملا جس میں لکھا تھا۔ کہ میں اب تعلیم مکمل کر کے ملازم ہو گیا ہوں۔ مجھے آپ کو وہ بات یاد دلاتا ہے جو آپ نے کہی تھی۔ آج سے میں تبلیغ کا پھر آغاز کرتا ہوں۔ مجھے بھی اب گھر سے نکالے جانے کا کوئی خطرہ نہیں رہا۔ یہ واقعہ بیان کر کے وزیر مذکور نے فرمایا بھلا آپ لوگ ایسی قوم کا کیا مقابلہ کر سکیں گے۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی ان لکھی تاریخ میں ایسے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہزاروں دلچسپ واقعات موجود ہیں۔ احمدی مردوں عورتوں اور بچوں نے اپنی اپنی جگہ تبلیغ کے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ اور قربانیوں کی ایسی مثالیں قائم کی ہیں کہ جن کی نظیر نہیں۔ ایسی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جان ہتھیلی پر رکھ کر اشاعت اسلام کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ یہ اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ نئی زندگی سے سرشار ہو کر اٹھی ہے۔ چنانچہ آج یہی جماعت ہے جس کی فعالیت کے بڑے سے بڑے مخالف بھی معترف ہیں۔

اس کے باوجود یہ بھی حقیقت ہے کہ جماعت کی یہ صورت حال صرف دوسروں کی نسبت تو قابل تعریف ہو سکتی ہے مگر کیا یہ ایک الٰہی جماعت کے معیار پر بھی پوری اترتی ہے؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعت کے اکثر ارکان فعال ہیں اور قربانیاں کر رہے ہیں۔ لیکن بعض ارکان ایسے بھی ہیں۔ جو بہت سست رفتاری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ بعض تو بالکل ہی جامد ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا کام تو رک نہیں سکتا۔ وہ تو ہوتا ہی ہے لیکن ایسے دوستوں کو سوچنا چاہیئے کہ وہ اس جماعت میں جو شامل ہوئے ہیں کیا وہ اس کے تقاضے پورے کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا تازہ خطبہ مطبوعہ الفضل ایسا ہے کہ جس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس کا مطالعہ سست رفتاروں کو تیز رفتار اور تیز رفتاروں کو اور بھی تیز رفتار کر دے گا۔ یہ خطبہ ہمیں یاد دلاتا ہے۔ کہ ہم جماعت احمدیہ میں کیوں داخل ہوئے ہیں۔ ہمارے فرائض کیا ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے ہمارے سپرد کیا کام کیا ہے۔

روزنامہ الفضل کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کا ارشاد

"سلسلہ کا مرکزی اخبار الفضل جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات اور سلسلہ کی خبریں چھپتی رہتی ہیں ایک ایسا لٹریچر ہے جو ہر احمدی کی تربیت کی تکمیل اور روزمرہ کی تاریخ سے واقفیت کے لئے نہایت ضروری ہے ......

یہ ...... جماعتی تربیت کی ایک بہت عمدہ درسگاہ ہے۔ جس سے کسی مخلص احمدی کو غافل نہیں ہونا چاہیئے"۔

(مینیجر الفضل)

آہ حضرت اُمِّ ناصر رضی اللہ عنہا

(از محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب)

حضرت سیدہ اُمِّ ناصر احمد رضی اللہ عنہا بھی ہم سے جدا ہو گئیں۔ مجھے ان کے قدموں میں رہنے کا موقعہ تقریباً تیس ۳۰ سال سے زائد عرصہ تک میسر آیا۔ اتنے لمبے عرصہ میں آپ ہمیشہ ہی میرے ساتھ بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتی تھیں۔ آپ کے قدموں میں رہتے ہوئے مجھے اپنے والدین اور رشتے دار سب بھول گئے۔

جس وقت میں پہلی مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں پٹیالہ سے قادیان آئی تو حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے مکان میں ٹھہری۔ اسوقت حضرت سیّدہ امتہ الحی مرحومہ بہت چھوٹی سی تھیں اور انکو میرے ساتھ بہت محبت ہو گئی۔ وہ مجھے پٹیالے والی آپا کہہ کر پکارنے لگیں! ایک دوبارہ مجھے پھر قادیان آنے کا اتفاق ہوا۔ تو اس وقت بھی میں حضرت اماں جی رضی اللہ عنہا کے پاس ہی ٹھہری۔ اور زیارت کے لئے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتی تھی اور سیّدہ ام ناصر احمد رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھی حاضر ہوتی تھی۔ سیّدہ مرحومہ بڑی محبت کے ساتھ ملتیں میں شرم کی وجہ سے بے تکلفی سے بات نہیں کر سکتی تھی۔ اس لئے تھوڑی دیر بیٹھ کر واپس امّاں جی رضی اللہ عنہا کے پاس آجاتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی بیماری کی وجہ سے ۱۹۱۸ء میں ڈاکٹر صاحب کو پٹیالے سے بلایا اور ایک یا دو ماہ بعد میں بھی اپنے ابا جی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قادیان آگئی۔ اور سیّدہ امتہ الحی مرحومہ جو کہ اس وقت حضرت امیر المومنین ایدہ کے حرم میں آچکی تھیں۔ کے پاس ٹھہری۔ کچھ روز کے بعد حضرت سیّدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا نے کسی عورت سے فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کی بیوی سارا دن اوپر ہی بیٹھی رہتی ہے اور میرے پاس نہیں آتی۔ اسی عورت نے جو کہ غالباً سیّدہ امتہ الحی مرحومہ کی خادمہ تھی مجھے آکر بتایا تو میں نے کہا کہ مجھے شرم آتی ہے اس لئے میں نہیں جاتی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ شرم کی کیا بات ہے۔ جاؤ ان کو ابھی بلا کر لاؤ۔ اور میں اس عورت کے ساتھ آپ کے پاس چلی گئی۔ اس کے بعد آپ میرے ساتھ بے تکلف ہو گئیں اور میری محبت بھی آپ کے ساتھ بڑھتی چلی گئی! وہ اس محبت کی وجہ سے میں نے حضور سے عرض کر کے باہر ہسپتال کے کوارٹر میں رہائش کے لئے جانے سے انکار کر دیا اور عرض کیا کہ میں حضور کے قدموں میں ہی رہنا چاہتی ہوں! اس پر حضور نے ازراہِ شفقت حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ والا مکان جو کہ دار المسیح کے متصل تھا۔ اور جس کا راستہ اندر سے ہی دار المسیح میں جاتا تھا۔ ہماری رہائش کے لئے خالی کروا دیا۔ اس مکان میں آنے کے بعد دو ۲ ماہ تک حضرت سیّدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا نے مجھے اپنے گھر میں کھانا نہ پکانے دیا۔ آپ خود ہی ہم سب کا کھانا تیار کروا کے بھیج دیتیں! اور ہم اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے آرام سے کھا لیتے۔ اس کے بعد رمضان آگیا۔ اور رمضان شریف کی وجہ سے میں نے اجازت چاہی کہ میں گھر میں ہی کھانا پکا لیا کروں۔ اس وقت حضور بھی وہیں تشریف رکھتے تھے۔ آپ نے فوراً حضور سے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب کی بیوی کھانے کے لئے پوچھ رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا ہفتے کے روزے اپنے گھر میں کھانا پکا لیں (ہفتے کے روز رمضان شریف شروع ہو رہا تھا)

اس کے بعد یہ کیفیت رہی کہ دن میں دو دو تین تین مرتبہ میں آپ کے پاس چلی جاتی جب طبیعت ذرا اداس ہوتی فوراً آپ کے پاس پہنچ جاتی۔ اتنے لمبے عرصے میں میں نے کبھی بھی آپ کو کسی سے لڑتے جھگڑتے نہیں دیکھا۔ آپ کی طبیعت خاموش اور صلح کل تھی۔ نماز کی پابندی کی یہ حالت تھی کہ نماز کا وقت ہوتے ہی کہہ دیتیں کہ بھئی نماز پڑھنی ہے تم بیٹھ جاؤ میں ذرا نماز پڑھ لوں۔ اور میں خود بھی نماز کے لئے دوسرے کمرے میں چلی جاتی۔

جب بھی مجھے کوئی تکلیف یا پریشانی ہوتی اور میں آپ کے ساتھ ذکر کرتی تو آپ نہایت ہمدردانہ لہجے میں فرماتیں کہ کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ سب مشکلیں آسان کر دے گا۔

بچوں کی امتحان میں کامیابی کے لئے درخواستِ دعا کرتی تو فرماتیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی دے گا۔ انشاء اللہ دعا کروں گی اور میرے بچے کامیاب ہوتے رہے۔

جب کبھی سیر کے لئے باہر جاتیں تو مجھے بلا لیتیں اور اپنے ہمراہ لے جاتیں۔ آپ کبھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کنوئیں کی طرف چلی جاتیں اور کبھی مقبرہ بہشتی۔ اس وقت آپ کے والد مرحوم حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ مقبرہ بہشتی والے مکان میں ہی رہتے تھے۔ ایک مرتبہ جب آپ اپنے ابا کے گھر گئیں اور میں بھی ساتھ تھی اس روز والدہ خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب نے آپکو وہیں ٹھہرا لیا! اور کہنے لگیں کہ شام کو کھانا کھا کر جائیں۔ آپنے مجھے بھی اپنے ساتھ ٹھہرا لیا۔ شام کو مغرب کے بعد کھانا کھا کر ہم واپس آگئے۔ فرمانے لگیں کہ ڈاکٹر صاحب کا کھانا میں ہی بھجواتی ہوں۔ گھر میں تو پکا نہیں ہوگا۔ میرے گھر تک پہنچتے پہنچتے آپ نے ڈاکٹر صاحب کا اور بچوں کا کھانا بھجوا دیا۔

میرے بچوں کی پیدائش پر آپ بہت خوشی کا اظہار کرتیں۔ میرے لڑکے سلیم احمد مرحوم کی پیدائش کے فوراً بعد ہی آپ میرے پاس پہنچیں! اور دائی سے فرمانے لگیں اس کو نہلا کر میری گود میں دے دو جب اس نے نہلا کر اور تولئے میں لپیٹ کر آپکی گود میں دے دیا تو آپ نے میری لڑکی زینب سے کپڑے نکلوا کر اس کو پہنائے اور جب ڈاکٹر صاحب مغرب کی نماز کے بعد واپس آئے تو آپکے پاس باہر بھیج دیا کہ آذان دے دیں۔ آذان کے بعد آپنے اسے اندر منگوا کر اپنے ہاتھ سے شہد چٹایا اور میرے ساتھ لٹا کر کہنے لگیں کہ اب یہ سو جائے گا تم بھی سو جاؤ اور مجھے یخنی پلا کر تشریف لے گئیں۔

کیونکہ آپ کی طبیعت خاموش رہنے والی تھی اور ہر حال میں صابر اور شاکر رہتیں اور جو بات کرتیں بڑے آرام اور اطمینان سے کرتیں۔ اور کبھی گھبراہٹ کا اظہار نہ کرتیں۔

سب سے چھوٹی لڑکی تمینہ کی پیدائش پر میں سخت بیمار ہو گئی۔ اور ڈاکٹر صاحب اس وقت حضور کے ہمراہ پالم پور گئے

کئے ہیں کس نے منوّر پھر انجمن میں چراغ

جلے ہیں کس کے گل و لالہ و سمن میں چراغ
لئے ہوئے ہے ہر اک برگ پیرہن میں چراغ
اُٹھی تو اے اذاں مسجدِ مبارک سے
کہ جل اُٹھا ہے نیا وادیٔ کہن میں چراغ
خبر ہے جشنِ شبستاں منانے والو کیا؟
کئے ہیں کس نے منوّر پھر انجمن میں چراغ
بھڑک اُٹھی ہے نئی زندگی کی چنگاری
دمِ مسیحِ زماںؑ سے جلے کفن میں چراغ
منایا کس نے ہے جنگل میں منگل اے تنویر
کہ جگمگاتے ہیں دریا و کوہ و بن میں چراغ

ہوئے تھے۔ آپ بیماری کی اطلاع پاتے ہی میرے پاس پہنچیں۔ اس وقت میں بے ہوش تھی۔ جب مجھے کچھ ہوش آئی تو میرے کانوں میں آپ کے یہ الفاظ پڑے "یا اللہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں تو ان کو اپنے رحم سے اچھا کر دے اور یا اللہ ڈاکٹر صاحب بھی جلدی سے پہنچ جائیں" یہ انکی اس وقت کی دعا تھی جو اللہ تعالیٰ کے حضور فوراً ہی قبول ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت عطا فرمائی۔

آپکو اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں کبھی عار محسوس نہیں ہوتی تھی۔ حتیٰ کہ باورچی خانے میں جا کر حضور کے لئے خود کھانا تیار کرواتیں بعض دفعہ میں جاتی تو باورچی خانے میں ہی کام کر رہی ہوتی تھیں۔ میں جا کر آپکے ہاتھ سے کام لے لیتی اور کہتی کہ مجھے بھی تو ثواب لے لینے دیں سارا ثواب آپ ہی نہ لے لیں۔ اس پر آپ کام چھوڑ دیتیں اور کہتیں کہ لو تم بھی ثواب لے لو۔ ایک بار آپ باورچی خانے میں تھیں میں بھی وہیں پہنچ گئی۔ تو دیکھا کہ آپ چھوٹی چھوٹی روٹیاں پکا رہی ہیں۔ میں نے کہا کہ لائیں میں حضرت صاحب کے لئے روٹی پکا دوں فرمانے لگیں کہ میں نے کبھی روٹی نہیں پکائی۔ میں حضرت صاحب کے لئے پکانے بیٹھ گئی ہوں۔ یہ روٹی تو میں خود ہی پکاؤں گی۔ باقی تم پکا دو۔

جب کبھی مجھے کام کے لئے کہنا ہوتا تو پہلے مجھے پوچھتیں کہ تم کر سکتی ہو۔ میں بڑی خوشی سے عرض کرتی کہ انشاء اللہ ضرور کروں گی۔ فرماتیں کہ تکلیف سے نہ کرنا اگر وقت ملے کرنا۔ اپنے پہننے کے کپڑے خود ہی اپنے ہاتھوں سے رنگا کرتی تھیں۔ رنگے ہوئے دوپٹے میں چننے کیلئے اٹھا لیتی۔ تو کہتیں کہ یہ بہت زیادہ ہیں تم تھک جاؤ گی تھوڑے سے لے جاؤ۔ میں عرض کرتی کہ نہیں میں سارے چنوں گی۔ اور جب میں دوپٹے چن کر واپس لے جاتی تو فرماتیں کہ تمہارے ہاتھوں میں تو شاید مشین لگی ہوئی ہے۔ گھر کا کام بھی کر لیتی ہو اور میرا بھی۔

جب آپ گھر میں کوئی ایسی چیز پکواتیں جو مجھے پسند ہوتی تو میرے لئے ضرور بھجواتیں۔ اور جب میں آپ کی پسند کی کوئی چیز پکواتی تو آپ کو بھجوا دیتی اور آپ بہت خوش ہوتیں۔ جب تک میرے ابا زندہ رہے میں موسم گرما کی چھٹیوں میں بچوں کو لے کر انکے پاس ڈلہوزی چلی جاتی تھی۔ اور چھٹیاں ختم ہونے پر جب واپس آتی تو چار پانچ روز تک آپ مجھے گھر میں کھانا نہیں پکانے دیتی تھیں۔ اور

خود اپنی طرف سے تیار کروا کے کھانا بھجواتیں۔ جب میں عرض کرتی کہ آپ تکلیف نہ کریں میں خود ہی پکا لوں گی۔ تو فرماتیں کہ نہیں پہلے تم صفائی وغیرہ کر کے اپنا گھر ٹھیک کر لو پھر پکا لینا

۱۹۴۶ء میں ہم اپنے دارالانوار والے مکان میں رہتے تھے۔ جو کہ حضور کی کوٹھی بیت الحمد کے بالکل قریب تھا اور بیت الحمد میں میاں مبارک احمد سلمہٗ اور میاں منور احمد سلمہٗ رہتے تھے میاں منور احمد سلمہٗ اکثر ہمارے پاس گنے اور سبزیاں بھیجتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ میں دارالمسیح میں حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ سے ملنے کے لئے گئی اور باتوں باتوں میں یہ ذکر بھی آ گیا کہ میاں منور احمد سلمہٗ ہمارے ہاں سبزیاں پھل اور گنے وغیرہ بھیجتے رہتے ہیں۔ آپ فرمانے لگیں کہ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ میاں منور احمد اپنے ہمسائیوں کا خیال رکھتے ہیں

میرے ہر بچے کی شادی میں آپ نے بہت خوشی سے حصہ لیا اور اپنے ہاتھوں سے تحفے دئے۔ میرے لڑکے عزیزم محمد احمد کی شادی کے وقت حضور لاہور میں تشریف رکھتے تھے کیونکہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سلمہا کا گلے کا اپریشن ہوا تھا۔ سیدہ بشریٰ بیگم اور سیدہ ام وسیم احمد سلمہا بھی لاہور ہی تھیں۔ اور بعد میں آپ بھی لاہور چلی گئیں ڈاکٹر صاحب بھی وہیں تھے۔ جس وقت ڈاکٹر صاحب کو معلوم ہوا کہ حضرت سیدہ ام ناصر احمدؓ بھی لاہور تشریف لے آئی ہیں تو آپ نے شکوے کے طور عرض کی۔ کہ آپ بھی محمد احمد کی شادی میں شامل نہ ہوئیں اور لاہور تشریف لے آئیں۔ اب حضرت ام المومنین ہی شادی میں شامل ہوں گی کیونکہ . . . . حضرت ام المومنین اس وقت قادیان میں ہی تشریف فرما تھیں۔ اس بات کا آپ کے دل پر بہت اثر ہوا۔ اور آپ حضور سے اجازت لیکر تیسرے روز ہی قادیان واپس آ گئیں۔ اور محمد احمد کی دعوت ولیمہ میں شامل ہو گئیں۔ اور اس کے لئے تحفہ بھی لائیں مجھے فرمانے لگیں کہ ڈاکٹر صاحب باہر برآمدے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو میرا السلام علیکم کہہ دو اور کہو کہ میں محمد احمد کی شادی میں شامل ہو گئی ہوں۔ اب آپ ناراض نہ ہوں شادی کے ۲۲ روز بعد میرا لڑکا نعیم احمد وفات پا گیا۔ تو سب سے پہلے آپ ہی میرے پاس پہنچیں۔ میں اس وقت دروازے کی چوکھٹ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ میرے پاس زمین پر ہی بیٹھ گئیں۔ اور مجھے گلے

لگا لیا اور بہت تسلی دیتی رہیں۔ اور صبر کی تلقین کرتی رہیں۔ اس کے بعد جب کبھی بھی میں آپ کو ملنے کے لئے گئی اور نعیم احمد مرحوم کا ذکر آ گیا اور میری آنکھوں میں آنسو آ گئے تو آپ کی آنکھیں بھی پرنم ہو جاتیں۔ آپ اس وقت یہی فرماتیں کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کو بہت پسند کرتا ہے اور بہت بدلہ دیتا ہے۔ آپ کے ان الفاظ سے میرے دل کو اطمینان ہو جاتا۔

قادیان سے ہجرت کے بعد میں اکثر بیمار رہنے لگ گئی۔ اور جب کبھی اچھی ہوتی تو رتن باغ میں ملنے کے لئے آپ کے پاس جاتی۔ چائے کا وقت ہوتا تو آپ چائے تیار کروا کر وہیں منگواتیں۔ اور خود اپنے ہاتھ سے چائے بنا کر دیتیں۔ اپنے ہر بچے کی شادی میں مجھے بہنوں کی طرح یاد رکھتیں اور شامل ہونے کے لئے بہت تاکید کرتیں۔

آپ جب کبھی بھی میاں رفیق احمد سلمہٗ کے ہمراہ لاہور تشریف لاتیں۔ تو عزیزہ سیدہ امۃ العزیز کے پاس قیام فرماتیں کیونکہ ہمارے فلیٹ کا راستہ وہاں سے اندر کی طرف سے ہی تھا۔ اس لئے آپ مجھے ملنے کے لئے ضرور آ جاتیں۔ جب میں یہ عرض کرتی کہ آپ نے تکلیف کیوں کی مجھے کہلا بھیجتیں میں خود ہی آ جاتی تو آپ فرماتیں کہ میں خود ہی آ گئی ہوں۔

اپنی لڑکی عزیزہ سلیمہ کی شادی پر جو دارالہجرت ربوہ میں ہوئی ہے۔ آپ کو کہلا کر بھیجا کہ آپ دوپہر کا کھانا ہمارے ہاں آ کر کھائیں۔ فرمانے لگیں کہ کھانے کی تو حضور نے اجازت نہیں دی۔ ہاں انشاء اللہ آؤں گی ضرور۔ یہ آپ کا خاص طریقہ تھا کہ جب کبھی بھی کوئی کام کرنا ہوتا۔ تو انشاء اللہ ضرور کہتیں۔ تین بجے کے قریب دو خادماؤں کے ساتھ آپ تشریف لائیں اور ساتھ ہی ایک مخملی جائے نماز میری لڑکی سلیمہ کے لئے خود اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے لائیں میں آپکو لے جا کر سلیمہ کے کمرے میں بٹھا دیا۔ اور آپ اس کے پاس ہی بیٹھ گئیں اور اسے اپنے گلے سے لگایا اور پیار کیا۔ اس وقت لوگ کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے ہر چند چاہا کہ آپ چند نوالے ہی کھائیں۔ لیکن حضور کے حکم کی ایسی پابندی کی کہ آپ نے کھانے کو چھوا تک نہیں اور یہی کہتی رہیں کہ نہیں حضور کا حکم نہیں

اسی سال فروری میں جب حضور سندھ تشریف لے گئے۔ اور آپ لاہور تشریف لائیں۔ اور ہمارے گھر بھی آئیں۔ میں اس وقت نمونئے میں بیمار تھی۔ محمد احمد کی بیوی نے آپ کو بتایا کہ اماں جی اوپر نمونئے میں بیمار ہیں تو آپ کو بہت افسوس ہوا اور فرمانے لگیں کہ میں بیماری کی وجہ سے اوپر نہیں جا سکتی اور وہ نیچے نہیں آ سکتیں اچھا پھر مل لیں گے۔ ربوہ جا کر آپ مارچ میں میری لڑکی سلیمہ کو ملیں اور نہایت ہی محبت اور اصرار سے فرمایا کہ تمہاری اماں لاہور میں بہت بیمار ہیں۔ تم ان کے پاس لاہور چلی جاؤ۔ عزیزہ سلیمہ نے عرض کیا کہ اباجی ان کو ربوہ ہی لا رہے ہیں۔

ربوہ میں میں ایک ماہ بیمار رہی۔ جسم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ آپ سے ملنے کے لئے جاتی۔ لیکن عید سے ایک دو روز قبل اپنی بیٹی سلیمہ کے ذریعے آپ کو کہلا بھیجا کہ اماں جی کا آپ کے ہاتھ کا پکا ہوا پلاؤ کھانے کو جی چاہ رہا ہے۔ فرمانے لگیں کہ انشاء اللہ ضرور بھیجوں گی۔ اور عید کے روز آپ نے پورا کھانا ٹرے میں لگوا کر میرے لئے بھیج دیا۔ جو کہ میں نے اور میرے بچوں نے تبرک سمجھ کر کھایا۔

جب تک میں ربوہ میں رہی یہی سوچتی رہی کہ ذرا چلنے کی ہمت آ جائے تو آپ سے ملنے کے لئے جاؤں۔ مشاورت کے بعد حضور نخلہ تشریف لے گئے۔ اور مجھے کسی نے بتایا کہ امی جان بھی ساتھ ہی تشریف لے گئی ہیں۔ بہت افسوس ہوا کہ میں مل نہیں سکی۔ آہ اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں تھا کہ میری آپ سے ملاقات ہو اب اس مبارک وجود کو آنکھیں ترستی ہیں۔ وہ اب اس دنیا میں مل نہیں سکتا یوں تو اس مبارک وجود کا ہنستا ہوا چہرہ ہر وقت ہی آنکھوں کے سامنے رہتا ہے اس مبارک وجود کی خوبیاں میں بیان نہیں کر سکتی۔ محض للہ انہیں مجھ سے محبت تھی۔ ورنہ میں ناچیز تو ان کے قدموں کی خاک کے برابر بھی نہ تھی۔

آخر میں اپنے آقا سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے دعا کی تحریک کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بڑی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور صحت کے ساتھ اس پیارے مبارک وجود کو جماعت کے سر پر سلامت رکھے اللہ تعالیٰ کے جو وعدے حضرت مسیح موعود مہدی موعود کے ساتھ ہیں۔ وہ سب کے سب آپکے سامنے ہی پورے ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیارے خاندان پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور برکتیں ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے لئے دینی اور دنیاوی نعمتوں کے بے حساب دروازے کھول دے اور اس مبارک وجود پر بھی جو ہم سے جدا ہو کر اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملا۔ اپنی بے حساب رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے اور ان کے مرقد کو اپنے نور سے منور کرے اور جنت کی ٹھنڈی ہوا ...

چندوں کے متعلق مقامی عہدہ داروں کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

(از مکرم میاں محمد عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ)

(قسط ۳ ۔ سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل مورخہ ۹ اگست ۱۹۵۸ء)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وما لکم الا تنفقوا فی سبیل اللہ ولله میراث السموٰت والارض ط لا یستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقٰتل ط اولٰٓئک اعظم درجۃ من الذین انفقوا من بعد وقٰتلوا ط وکلا وعد اللہ الحسنیٰ ط واللہ بما تعملون خبیر ۔ (سورہ حدید رع ۱)

ترجمہ :- اور تمہیں کیا ہو گیا ہے ۔ تم اللہ کے راستہ میں (جان اور مال نافل ؟) خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے ۔ اے مومنو! فتح سے پہلے جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں جنگ کی (یعنی آخری سانس تک کوشش کی ۔ ناقل) وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور فتح کے بعد جنگ کی ۔ فتح سے پہلے خرچ کرنے والے ۔ اور جنگ کرنے والے درجہ میں بہت زیادہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے دونوں قسم کے لوگوں سے نیکی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ (تعالیٰ) تمہارے اعمال سے خوب اچھی طرح واقف ہے ۔ (تفسیر صغیر)

ایک شبہ کا ازالہ

۲۷ ۔ یہ مضمون ختم کرنے سے پہلے میں ایک شبہ کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں ۔ ممکن ہے کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ مومنوں سے چندہ وصول کرنا انہیں تنگ کرنے یا ان سے دشمنی کرنے کے مترادف ہے ۔ یا ممکن ہے بعض عہدہ دار اپنی طرف سے غرباء پر ترس کھاتے ہوئے ان سے چندہ کا مطالبہ کرنے میں ہچکچاتے ہوں ۔ یہ محض وہم ہے ۔ کیونکہ چندہ کی ادائیگی کے بغیر کوئی شخص خواہ وہ امیر ہو یا غریب ہو اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتا جس کی خاطر اس نے مامور کے ہاتھ پر بیعت کی تھی ۔ اللہ تعالیٰ نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم (اور اس طرح آنحضرت کے جانشینوں) کو حکم دیا کہ خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا وصل علیھم ط ان صلوٰتک سکن لھم ط واللہ سمیع علیم ۔ (سورہ توبہ رع ۱۳)

ترجمہ :- (اے رسول) ان کے (یعنی مومنوں کے) مالوں میں سے صدقہ لے تا کہ تو انہیں پاک کرے اور ان کی ترقی کے سامان مہیا کرے اور ان کے لئے دعائیں بھی کرتا رہ کیونکہ تیری دعا ان کی تسکین کا موجب ہے اور اللہ (تعالیٰ تیری دعاؤں کو) بہت سننے والا (اور حالات کو) جاننے والا ہے (تفسیر صغیر)

اس حکم میں امیر یا غریب کی کوئی تخصیص نہیں ۔ اگر چندہ کو ایک بوجھ بھی سمجھا جائے تو بھی یکساں شرح مقرر کر کے یہ بوجھ مساوی طور پر سب پر ڈالا جاتا ہے ۔ ہر شخص سے اس کی استطاعت کے مطابق مطالبہ کیا جاتا ہے امراء سے نسبتاً زیادہ مال کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور غرباء سے کم مال کا ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لینفق ذو سعۃ من سعتہ ط ومن قدر علیہ رزقہ فلینفق مما اٰتٰہ اللہ ط لا یکلف اللہ نفسا الا ما اٰتٰھا ط سیجعل اللہ بعد عسر یسرا ۔ (سورہ طلاق رع ۱)

ترجمہ :- چاہیئے کہ مالدار مرد (دودھ پلانے والی عورت پر) اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرے اور جو مالدار نہیں وہ اللہ (تعالیٰ) کے دیئے کے مطابق خرچ کرے اور اللہ (تعالیٰ) کسی نفس کو ایسے احکام نہیں دیتا جو اس کی طاقت سے بڑھ کر ہوں بلکہ ایسے ہی احکام دیتا ہے جن کے پورا کرنے کی توفیق بھی ان کو بخشی ہو ۔ چنانچہ (اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے دودھ پلانے والی عورت کی مزدوری صحیح طور پر دے گا تو اگر) وہ تنگی کی حالت میں بھی ہے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کے لئے فراخی کی حالت پیدا کر دے گا ۔ (تفسیر کبیر)

اگرچہ یہ حکم ایک خاص معاملہ کے بارہ میں نازل ہوا تھا ۔ لیکن اس آیت کے آخری حصہ سے ظاہر ہے کہ اس کا اطلاق عام ہے ۔ قرآن مجید کی دوسری آیات سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ۔ مثلاً فرمایا :- ومما رزقنٰھم ینفقون یعنی جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں ۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مال دیا ہے وہ زیادہ خرچ کر سکتا ہے اور جسے کم دیا ہے وہ اس کی راہ میں کم خرچ کر سکتا ہے ۔ لیکن خرچ سب کو کرنا چاہیئے ۔ کیا غرباء کو پاکیزگی حاصل کرنے اور ترقی کرنے کی ضرورت نہیں ؟ بلکہ ان کو تو امراء سے زیادہ قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے تا انہیں فراخی اور سکون حاصل ہو جائے یہی وجہ ہے کہ ابتداء میں ہر مامور پر زیادہ تر غرباء ہی ایمان لاتے ہیں ۔ پس اگر غرباء سے ان کی مالی حالت کے مطابق چندہ کا مطالبہ کرنا ان کے مفاد کے خلاف ہوتا تو اللہ تعالیٰ شروع میں امراء کو اپنے مامور پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرماتا تا غریبوں کو اللہ کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے نہ بلانا پڑتا ۔ لیکن معاملہ اس کے برعکس ہے ۔ اللہ تعالیٰ غریبوں کو ہی اپنے مامور پر ایمان لانے کی توفیق دیتا ہے ۔ پھر ان کو قربانیوں کے لئے بلاتا ہے اور ان کی حقیر اور ادنیٰ ادنیٰ قربانیوں پر بڑے بڑے اجر مرتب کر کے اپنی قدرت کا ثبوت دیتا ہے اور ایک ذلیل (؟) سمجھی ہوئی مخلوق کو ہر لحاظ سے سرفراز اور کامیاب کر کے انہیں جنت کا وارث بنا دیتا ہے ۔ اس لئے سب کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ تمام مومن خواہ وہ امیر ہوں خواہ غریب ہوں ایک دوسرے کو نیک کاموں کی ترغیب دیتے رہیں اور بڑھ چڑھ کر قربانیوں پر ابھارتے رہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ ع ۹ میں فرمایا ہے :-

والمؤمنون والمؤمنٰت بعضھم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ ویطیعون اللہ ورسولہ ط اولٰٓئک سیرحمھم اللہ ط ان اللہ عزیز حکیم ۔ وعد اللہ المؤمنین والمؤمنٰت جنٰت تجری من تحتھا الانھار خٰلدین فیھا ومسٰکن طیبۃ فی جنٰت عدن ط ورضوان من اللہ اکبر ط ذٰلک ھو الفوز العظیم ۔

ترجمہ :- اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ۔ وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں ۔ اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں ۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ان پر رحم کرے گا ۔ اللہ تعالیٰ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنات کے وعدے کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں پاک رہائش گاہوں کا (بھی وعدہ کیا ہے) اور ان سب کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی سب سے بڑا انعام ہے (جو ان کو ملے گا) اور اس کا ملنا بہت بڑی کامیابی ہے ۔

(تفسیر صغیر)

۲۸ ۔ ان آیات سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ ایماندار لوگ ایک دوسرے کے دوست اور مددگار اور خیر خواہ ہوتے ہیں اور ان کی دوستی اور امداد اور خیر خواہی کا تقاضا یہی ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو پسندیدہ باتوں کی تلقین کرتے رہیں اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتے رہیں ۔ خدا اور رسول کی اطاعت سے بڑھ کر اور کونسی چیز مومنوں کے لئے پسندیدہ ہو سکتی ہے ؟ اگر مقامی عہدہ دار اپنی جماعت کے ممبروں کے دوست ہوں اور ان کے خیر خواہ ہوں تو ان کا فرض ہے کہ

(بقیہ صفحہ ۷ پر)

زعمائے انصار اللہ سے گذارش

بدستور اساسی مجلس انصار اللہ کی دفعہ ۹۵ کے مطابق امسال انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ میں آئندہ تین سال کے لئے نائب صدر کا انتخاب ہو گا ۔ انشاء اللہ

زعماء کرام اس عہدہ کے لئے نام تجویز کر کے جلد دفتر مرکزیہ کو مطلع فرمائیں تا باضابطہ کارروائی مکمل کی جا سکے ۔

قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

تربیتی کلاس

اس سال ۱۳ تا ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۸ء ربوہ میں منعقد ہو گی ۔ ہر مجلس اپنا نمائندہ بھجوانے کی کوشش کرے ۔ نمائندہ کے نام سے یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء تک مرکز میں اطلاع دی جائے ۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اعانت الفضل

(۱) مکرمی فقیر اللہ صاحب بیڈن روڈ لاہور نے اپنے لڑکے سمیع اللہ صاحب کے میٹرک میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونے کی خوشی میں مبلغ -/۵ روپے۔

(۲) مسز بی۔ بی اسلم صاحبہ اسسٹنٹ مسٹرس گورنمنٹ گرلز نارمل سکول جھنگ صدر نے اپنی لڑکی پروین اختر کے امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کی خوشی میں مبلغ -/۵ روپے۔

(۳) محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد عبداللہ خانصاحب نے اپنے بیٹے نسیم احمد کی ایم بی بی ایس فائنل کے امتحان میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ -/۵ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء انکی طرف سے مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید توفیقات کا موجب بنائے۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

(۱) میری چھوٹی پوتی عزیزہ مبشرہ اہلیہ سعید احمد صاحب رشید کے ہاں اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم کا پوتا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر عبد الغنی خاں کڑک گوجرانوالہ)

(۲) بتاریخ ۲۵ جولائی ۵۸ء اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت نومولود کی درازی عمر اور صالح ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ ممنون ہونگا۔

(صادق احمد ولد چوہدری مولا بخش صاحب دریا خان مری سندھ)

(۳) میرے چھوٹے بھائی سید محمد افتخار حسین صاحب (ولد ڈاکٹر سید اعزاز حسین صاحب مرحوم بہار) کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ارشاد حسین تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام نومولود کے نیک۔ خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (بیگم کیپٹن ڈاکٹر عبد السلام خانصاحب سول ہسپتال حیدر آباد)

(سندھ)

کامیابی و درخواست دُعا

(۱) ڈاکٹر شمس الدین صاحب کے صاحبزادے شجاع الدین مبشر احمد نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے فرسٹ پروفیشنل امتحان میں ۴۳۵ نمبر حاصل کئے اس طرح آپ اپنے کالج میں تیسرے درجے پر اور یونیورسٹی میں پانچویں درجہ پر رہے ہیں۔

اور ڈاکٹر صاحب کی صاحبزادی مبارکہ بیگم نے میٹرک کے امتحان میں ۶۰۱ نمبر حاصل کئے اور ضلع لائلپور کے تمام گرلز سکولوں میں سیکنڈ رہیں اور اپنے سکول "گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لائلپور" میں بھی صرف ایک نمبر کی کمی سے سیکنڈ رہیں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ بھی نمایاں ترقیات عطا فرمائے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔

(بشیر الدین احمد شمس میڈیکل ہال لائلپور)

(۲) خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے بہنوئی میاں عبد القیوم صاحب نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے اور میرے چھوٹے بھائی عزیزم نسیم احمد نے ایم بی بی ایس فائنل کا امتحان بہت اعلیٰ نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکے لئے یہ کامیابی بابرکت کرے اور مزید ترقیات عطا فرمائے آمین۔

(عزیزہ راشدہ بنت خانصاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قندھاری بازار کوئٹہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ کے چندہ کی وصولی کیلئے

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ۹ ستمبر سے ۱۰ ستمبر تک عملی ہفتہ منائیں

خدام الاحمدیہ کا دفتر ابھی تک زیر تکمیل ہے۔ چنانچہ اس کی تکمیل کے لئے رقم کی فراہمی کی خاطر محترم نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے الفضل مورخہ ۱۲ر اگست ۵۸ء میں نو ستمبر سے دس ستمبر تک والی ہفتہ منانے کی تحریک ہو چکی ہے۔ امید ہے جملہ مجالس اس ہفتہ کو پورے اہتمام سے منا کر کوشش کریں گی۔ کہ زیادہ سے زیادہ رقم جمع ہو جائے۔ تا اس سال کے اختتام تک دفتر مرکزیہ کی تعمیر کا کام مکمل ہو سکے۔ اس ضمن میں آپ کی یاددہانی کے لئے محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے اصل تحریک کا متن رسالہ خالد کے ماہ ستمبر کے شمارہ میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جملہ عہدیداران اسے بغور مطالعہ کریں اور جملہ خدام کو اس پر عمل پیرا کرنے کا خاص اہتمام کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——— ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کیلئے ضروری اطلاع

جیسا کہ چھٹیوں سے قبل فیصلہ کیا گیا تھا۔ پندرہ ستمبر سے ہر طالب علم کا یونیفارم پہننا ضروری ہوگا ——— لہٰذا جملہ طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو طلبا یونیفارم بنوا چکے ہیں۔ یا بنوا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی طلبا کے لئے سکول کھلتے ہی کپڑے کا انتظام کر دیا جاوے گا۔ سکول طلبا کی ضرورت کے مطابق کپڑا خریدے گا۔ جس سے امید ہے۔ بچوں کو انشاء اللہ فائدہ اور سہولت رہے گی۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج کی ڈسپنسری کیلئے ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج کی ڈسپنسری کیلئے ایک مستند ڈسپنسر کی ضرورت ہے تنخواہ کا گریڈ ۱۰۰-۴-۶۰ علاوہ مہنگائی الاؤنس ہے۔ درخواستیں بمعہ نقول اسناد قابلیت و تجربہ بخدمت پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ مرسل ہوں۔

(سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

سیکرٹریان مال کی توجہ کیلئے

چندہ جات کی ایسی رقوم جو بذریعہ منی آرڈر افسر صاحب خزانہ کو بھجوائی جاتی ہیں ان کی وصولی کے بعد دفتر خزانہ کی طرف سے فرستندہ کے نام کوپن نمبر جاری کر دئے جاتے ہیں۔ اگر کسی جماعت کے سیکرٹری مال یا کسی دوسرے دوست کو جس نے چندہ بھیجا ہو ہفتہ عشرہ کے اندر اندر کوپن نہ ملے تو فوراً افسر صاحب خزانہ کو مقدار رقم نمبر و تاریخ منی آرڈر سے اطلاع دے کر کوپن نمبر کا مطالبہ کیا جاوے۔

یاد رہے خزانہ کے کوپن نمبر کے بغیر ان کا مقامی ریکارڈ نامکمل رہے گا۔ لہٰذا کوپن نمبر لازمی طور پر حاصل کر کے محفوظ کیا جائے۔ تا کہ ریکارڈ کی پڑتال کے وقت کوئی الجھن پیدا نہ ہو۔

(ناظر بیت المال)

دعائے مغفرت } مسعودہ بیگم اہلیہ محمد ابراہیم دختر چوہدری عبد الکریم صاحب ربوہ بعمر ۱۹ سال ۲۲؍ ۸ کو وفات پا گئیں۔ اپنے پیچھے ایک بچی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد ابراہیم رنیاں چک ۵ ضلع شیخوپورہ)

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر اور نام و پتہ خوشخط لکھا کریں

(مینیجر الفضل ———)

چندوں کے متعلق مقامی عہدہ داروں کی ذمہ داریاں

(بقیہ صفحہ ۵)

وہ اپنے احباب کو اللہ رسول اور اس کے خلیفہ کی اطاعت کی تلقین کرتے ہیں۔ اس اطاعت کے ذریعہ ان کے پاپ کٹیں گے۔ اسی اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعہ ان کے دلدر دور ہوں گے۔ اسی کی بدولت وہ دین و دنیا میں سرفرازی حاصل کریں گے۔ آج اگر وہ اپنی ذاتی ضرورتوں کو کاٹ کر چند پیسے خدا کی راہ میں خرچ کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے بدلہ میں ان کی اور ان کی نسلوں کی زنجیریں کاٹ دے گا اور محتاجیوں اور مجبوریوں سے ان کی رہائی اور رستگاری کے سامان مہیا کرے گا۔ اگر وہ آج خدا تعالیٰ کی خاطر تھوڑی سی اور تنگی برداشت کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں بہت جلد فراخی عطا فرمائے گا۔ اگر وہ شوق اور ثابت قدمی کے ساتھ اس راہ پر گامزن ہوں جس کی نشاندہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے اور جس کی طرف اس کا موعود خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بلا رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے مسیح کے دل محبوں کے گروہ کو بڑھائے گا ان کے نفوس اور اعمال میں برکت دے گا وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اور یہ آیت کہ جاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ بار بار الہام ہوئی اور اس قدر متواتر ہوئی کہ جس کا شمار خدا کو ہی معلوم ہے اور اس قدر زور سے ہوئی کہ میخ فولاد کی طرح دل کے اندر داخل ہو گئی۔ اس سے یقیناً معلوم ہوا کہ خداوند کریم ان سب دوستوں کو جو اس عاجز کے طریق پر قدم ماریں۔ بہت برکت دے گا۔ اور ان کو دوسرے طریقوں کے لوگوں پر غلبہ بخشے گا اور یہ غلبہ قیامت تک رہیگا۔ اور اس عاجز کے بعد کوئی مقبول ایسا آنے والا نہیں کہ جو اس طریق کے مخالف قدم مارے اور جو مخالف قدم ماریگا اس کو خدا تباہ کرے گا اور اس کے سلسلہ کو پائیداری نہیں ہو گی۔ یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے جو ہرگز تخلف نہیں کریگا"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول)

پھر فرمایا:- "یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین پر بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے؟ وہ جو کسی ابتلا سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائیگی اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت سے پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے"

(الوصیت صفحہ ۱۱)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے موجودہ خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ اس وعدہ کو پھر دہرایا ہے۔ کہ جاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔ پس آؤ ہم سب مل کر اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی قدر کریں اور تن من دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ ہمارے لازمی چندوں کی مقدار پچیس ۲۵ لاکھ روپیہ سے بڑھ جائے۔ ہمارا آقا ہم سے راضی ہو جائے اور اس ذریعہ سے ہم آقاؤں کے آقا کی خوشنودی حاصل کریں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والسلام

اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحمت کا ایک ادنیٰ امیدوار — ناظر بیت المال
جماعت احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی چوہدری ہدایت اللہ خاں کنڈیارو سندھ کا نوزائیدہ بچہ بیمار ہو گیا اور تا حال بیمار چلا آرہا ہے۔ زچہ کی صحت بھی بہت کمزور ہے۔ احباب سے اور درویشان قادیان سے ہر دو کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

مسعود احمد سوہاوی
کارکن دفتر خزانہ امانت ربوہ

تصحیح — جائزہ سہ ماہی سوم ۵۸-۱۹۵۷ء

اخبار الفضل مورخہ ۲۱، ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء میں جائزہ سہ ماہی سوم ۵۸-۱۹۵۷ء شائع ہوا ہے۔ مگر اس میں بعض مجالس کے نام غلط شائع ہو گئے ہیں۔ اور بعض مجالس شائع ہونے سے رہ گئی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ جملہ مجالس نوٹ فرمالیں۔

پشاور ڈویژن: د۔ نادہند مجالس۔ منددوال کی بجائے منددوال
راولپنڈی ": ا۔ سو فیصدی ادا کرنیوالی مجالس چک ۱۲ جنوبی کی بجائے چک ۱۶ جنوبی
د۔ نادہند مجالس۔ مری کی بجائے مرزوڈ
چک ۷۰ جنوبی " چک ۷۵ جنوبی
چک ۹ پنیار شمالی " چک ۸ پنیار شمالی
چک ۷۰ شمالی " چک ۶۹ شمالی

لاہور ڈویژن: د۔ نادہند مجالس۔ عہدی پور کی بجائے مہدی پور
کوٹلی چھورنگرا " کوٹلی چھور گگرا
چک ۳۰/۱۰۷ " چک ۳۰/۱۱

ملتان ڈویژن۔ د۔ نادہند مجالس۔ پنڈی دیوا سنگھ " پنڈی دیوان سنگھ
چک ۱۷۰/۱۰R " چک ۱۷۶/۱۰R

بہاولپور ڈویژن: ا۔ سو فیصدی ادا کرنیوالی مجالس چک ۱۶۶/۷R کی بجائے چک ۱۶۱/۷R
ج۔ بغیر بجٹ ادا کرنیوالی مجالس۔ لیہ " لیہ
چک ۷۰/۹R " چک ۱۷۰/۱۰R
چک ملک ۱۰۲/۹R " چک ۱۹۲/۹R

کراچی ڈویژن: ا۔ سو فیصدی ادا کرنیوالی مجالس: کراچی (بجٹ سے کم ادا کرنیوالی مجالس میں شائع ہو گیا ہے)

کوئٹہ ڈویژن: ب۔ بجٹ سے کم ادا کرنیوالی مجالس۔ کوئٹہ (صرف کوئٹہ ہی شائع ہوا ہے)

مندرجہ ذیل مجالس کے نام شائع ہونے سے رہ گئے ہیں۔

لاہور ڈویژن: ج۔ بغیر بجٹ ادا کرنیوالی مجالس۔ باٹا پور
د۔ نادہند مجالس — لوہان سمبڑیال
ملتان ڈویژن: ج۔ بغیر بجٹ ادا کرنیوالی مجالس — چک ۵ دڑکھانہ
بہاولپور ڈویژن: ج " " سجاہ کمہار والہ۔ چک ۱۶۹ نہر مراد

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ عارضی کمشن (نواں او۔ٹی۔ایس کورس) انٹرویو قبل تحریری امتحان جو اکتوبر نومبر ۱۹۵۸ء میں کسی وقت ہو گا۔ مضامین انگلش جنرل نالج و ریاضی۔ سینٹرز راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی و ڈھاکہ کامیاب امیدواران کا انٹرویو۔ انٹر سروسز سیلیکشن بورڈ کے سامنے وظیفہ دوران ٹریننگ سکول -/۱۲۰ بصورت غیر شادی شدہ اور -/۱۷۰ ماہوار بصورت شادی شدہ
شرائط:۔ پاکستانی مرد۔ سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ بصورت سویلین امیدوار۔ انجینئرنگ ڈگری بصورت ٹیکنیکل امیدوار۔ فیس داخلہ -/۵ روپے۔
درخواستیں ۲۰/۹/۵۸ تک بنام Org-36 (C.O.T.S.) A-G's Branch, G.H.Q., Rawal Pindi.
مجوزہ فارم کسی دفتر بھرتی یا دفتر روزگار یا کالج سے حاصل ہو (پ۔ٹ ۲۶/۸/۵۸)

۲۔ وائی (Y) کیڈٹ سکیم۔ دوسرا داخلہ {فوجی ملازمین اور ریٹائرڈ فوجیوں کے براہ راست متوسلین کی مجوزہ فارم میں درخواستیں بطور وائی کیڈٹس فوجی بھرتی کے لئے نزدیک ترین ریکروٹنگ افسر کو ۱۳/۹/۵۸ تک پہنچنی لازم۔ فارم دفاتر بھرتی سے حاصل ہو۔
شرائط:۔ پاکستانی میٹرک۔ عمر ۱۳ دسمبر ۱۹۵۸ء تک ۱۷ تا ۲۰۔ غیر شادی شدہ وائی کیڈٹ جو پاکستانی آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ امتحان پاس کریں۔ وہ پی ایم اے لانگ کورس میں جا سکتے ہیں۔ تنخواہ دوران ٹریننگ رجمنٹ سینٹر -/۳۵ ماہوار۔ یونٹ کے ساتھ الحاق پر -/۴۰ ماہوار۔ راشن وردی سرکاری (پ۔ٹ ۲۶/۸/۵۸)

بھارت اور پاکستان کے امور خارجہ کے سیکرٹریوں کی کانفرنس کل سے شروع ہو رہی ہے

پاکستانی وفد نو ممبران پر مشتمل ہوگا۔ کانفرنس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا

کراچی ۲۹ اگست۔ کل سے کراچی میں سرحدی تنازعات کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے امور خارجہ کے سیکرٹریوں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے ارکان منتخب کر دئے گئے ہیں۔ پاکستانی وفد ۹ ارکان پر مشتمل ہوگا۔

ان میں سے تین دفتر خارجہ کے نمائندے ہوں گے اور تین تین نمائندے مشرقی اور مغربی پاکستان کی حکومتوں کی طرف سے اس میں شامل کئے جائیں گے۔ دفتر خارجہ کی طرف سے وفد کے لیڈر جناب ایم۔ ایس۔ اے بیگ کے علاوہ دفتر خارجہ کے جوائنٹ سیکرٹری جناب اطاعت حسین بھی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ مشرقی پاکستان کے چیف سیکرٹری جناب حامد علی اور مغربی پاکستان کے بورڈ آف ریونیو کے رکن جناب آئی یو خاں کو بھی وفد میں شامل کیا گیا ہے۔ کانفرنس کا ایجنڈا مکمل ہو چکا ہے اور اس کی ایک کاپی بھارتی ہائی کمشنر مقیم کراچی کو بھیج دی گئی ہے۔ نیز پاکستان کی یادداشت بھی قریب قریب تیار ہے۔ دفتر خارجہ کے افسروں اور سرحدی امور کے ماہروں کے گذشتہ دو دنوں میں ۲ اجلاس ہو چکے ہیں اور ان کا آج بھی ایک اجلاس ہو رہا ہے جس میں یادداشت کو آخری شکل دی جائے گی۔ بھارتی وفد آج نئی دہلی سے کراچی پہنچ رہا ہے۔ اس کے لیڈر بھارتی دفتر خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایم۔ جی ڈیسائی ہوں گے۔ بھارتی وفد دفتر خارجہ کے افسروں کے علاوہ مغربی بنگال آسام اور مشرقی پنجاب کے نمائندوں پر مشتمل ہوگا۔ یاد رہے کہ سیکرٹریوں کی کانفرنس کے بعد پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم کی ملاقات کے لئے ۹ ستمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

بمبئی میں شدید ترین بارش

بمبئی ۲۹ اگست۔ گذشتہ بدھ کو بمبئی میں پھر شدید بارش ہوئی جس کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ وہاں گذشتہ سہ ماہی میں جتنی بارش ہوئی اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ جون سے اب تک وہاں ۲ء ۱۱۰ انچ بارش ہو چکی ہے۔ بارش کا گذشتہ ریکارڈ ۴ء ۱۰۹ انچ ہے۔ جبکہ ۱۹۵۴ء کے ان تین مہینوں میں وہاں شدید بارشیں ہوئی تھیں۔ یاد رہے بمبئی میں بارش کی سالانہ اوسط ۲۶ء ۱۷ ہے۔

اٹلی کو روس کا انتباہ

ماسکو ۲۹ اگست۔ روس نے اٹلی کو خبردار کیا ہے کہ اس نے مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور برطانیہ کی جارحانہ کارروائیوں کی حمایت کر کے اپنے کندھوں پر ایک عظیم ذمہ داری اٹھائی ہے جس کا اسے آگے چل کر خمیازہ اٹھانا پڑیگا یہ انتباہ اٹلی کے نام ایک روسی مراسلہ میں کیا گیا ہے۔

ایران کے زلزلہ میں ۱۵۰ افراد کی ہلاکت
۱۱۵ گاؤں تباہ ہو گئے

تہران ۲۹ اگست گذشتہ ہفتہ شمالی ایران میں جو زلزلہ آیا تھا سرکاری اطلاع کے مطابق اس میں ۱۵۰ اشخاص ہلاک اور ۱۱۵ گاؤں تباہ ہوئے ہیں۔

شاہ ایران نے تہران سے بذریعہ طیارہ شمالی ایران جا کر امدادی کام کا معائنہ اور نگرانی کی تھی۔

تصحیح

مورخہ ۲۸ اگست کے الفضل میں صٓ کے کالم ۴ پر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام درج ہوا ہے وہ کتابت کی غلطی سے نامکمل چھپا ہے۔ پورا الہام یہ ہے

"انی مع الافواج اٰتیک بغتۃً"

احباب تصحیح فرمالیں۔

یمن اور عراق ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے

بغداد ۲۹ اگست یمن اور عراق نے ایک مشترکہ اعلان میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ تمام بین الاقوامی معاملات میں دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔ اور ان کا موقف ایک ہی ہوگا۔

یہ مشترکہ اعلان یمن کے ولیعہد شہزادہ محمد بدر اور عراق کے وزیر اعظم بریگیڈیئر عبدالکریم قاسم کے درمیان مذاکرات کے بعد جاری کیا گیا ہے جس پر ان دونوں زعماء کے دستخط ہیں۔

مشرقی پاکستان میں سیلابوں سے کھڑی فصلوں کو شدید نقصان

عطاء الرحمن خاں مرکزی حکومت سے امداد حاصل کرنے کیلئے کراچی جا رہے ہیں

ڈھاکہ ۲۹ اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمن خاں نے کل یہاں ایک بیان میں بتایا۔ صوبے میں سیلابوں سے کھڑی فصلوں کو بہت نقصان پہنچا ہے اور اگر سیلابوں کا زور کم نہ ہوا تو اور زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ وزیر اعلیٰ فرید پور' پدما اور میمن سنگھ وغیرہ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کر کے واپس آئے تھے۔

انہوں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا۔ بعض جگہوں پر تو صورتِ حال بہت زیادہ سنگین ہے اور وہاں فوری طور پر بہت زیادہ وسیع پیمانے پر امداد پہنچانے کی ضرورت ہے انہوں نے مزید کہا میں سیلابوں کی وجہ سے پیدا شدہ صورتِ حال پر قابو پانے کے لئے مرکز سے امداد حاصل کرنے کی کوشش کرونگا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے وہ کل ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔

ہوئے اطلاع دی ہے کہ ان کی جگہ پاؤ لیجیت کو بیرونی تجارت کا وزیر مقرر کیا جائے گا۔ وہ پہلے نائب وزیر خارجہ رہ چکے ہیں۔

حیفہ ۲۹ اگست۔ اسرائیلی وزیر خزانہ لیوی اشکول نے کہا ہے کہ اسرائیل آئندہ پانچ سال میں ایک ایٹمی پاور پلانٹ قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

روس میں ایک اور وزیر کو سبکدوش کر دیا گیا

ماسکو ۲۹ اگست۔ روس میں بیرونی تجارت کے وزیر مسٹر آئیون گ گیودی اوچ کاباناف کو اُن کے عہدہ سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے یہ خبر دیتے